

32479 - نسل کی تحدید اور تنظیم کرنا

سوال

کثرت افراد کے حامل ممالک میں تحدید نسل کا کیا حکم ہے مثلاً قاہرہ وغیرہ میں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

ذیل میں ہم نسل کو منظم کرنے کے مسئلہ میں فقہ اکیڈمی کی قرارداد اور فیصلہ کو نقل کرتے ہیں :

فقہ اکیڈمی کی مجلس کی پانچویں کانفرنس کویت میں یکم جمادی الآخر سے چھ جمادی الآخر 1409ھ الموافق 10 سے 15 دسمبر 1988 میلادی تک جاری رہی ۔

مجلس کے اعضاء و خبراء کی جانب سے تنظیم نسل کے موضوع کے بارہ میں پیش کیے گئے مقالہ جات کو دیکھنے اور اس موضوع کے بارہ میں بحث و مناقشہ اور دلائل سننے گئے ۔

اور اس بنا پر کہ شریعت اسلامیہ میں شادی کے مقاصد میں بچے پیدا کرنے اور نوع انسانی کی نسل کی حفاظت شامل ہے ، اور اس مقصد کو ختم کرنا جائز نہیں اس لیے کہ ایسا کرنا نصوص شرعیہ اور کثرت نسل کی طرف لانے والی توجیہات اور اس کی حفاظت و عنایت کے منافی ہے ، اور پانچ کلیوں قاعدوں میں حفظ نسل بھی ایک کلیہ ہے شرائع نے جس کا خیال رکھنے کا کہا ہے ۔

مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا :

اول : کوئی بھی ایسا عام قانون لاگو کرنا جس سے خاوند اور بیوی کو بچے پیدا کرنے کی آزادی کو محدود کیا گیا ہو جائز نہیں ۔

دوم : مرد اور عورت کی بچے پیدا کرنے کی قدرت کو ختم کرنا حرام ہے جسے بانجھ پن یا نامردی کہا جاتا ہے ، جب تک کہ شرعی معیار کے مطابق کوئی ضرورت پیش نہ آئے ۔

سوم : وقتی طور پر حمل کی مدت میں اضافہ کرنے کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ، یا جب شرعی طور پر کوئی معتبر

ضرورت اور حاجت پیش آئے تو پھر بھی وقتی طور پر حمل روکنا جائز ہے ، لیکن اس میں بھی خاوند اور بیوی دونوں کے اندازہ اور مشورہ اور رضامندی ضروری ہے بشرطیکہ اس میں کوئی نقصان و ضرر نہ ہو ، اور پھر حمل روکنے کا وسیلہ بھی شرعی ہو ، اور ٹھہرے ہوئے حمل پر کوئی زیادتی نہ کی جائے (یعنی اسے ضائع نہ کیا جائے)

واللہ تعالیٰ اعلم

قرار نمبر (39) (1 / 5) نسل کی تنظیم کے بارہ میں -

دیکھیں مجلۃ المجمع عدد نمبر (4) جلد نمبر (1) صفحہ نمبر (73) -

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (7205) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم .